پاکستانی معیشت کی بنیاد
قرآن و سنت یا سوشلزم

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کا قومی اسمبلی کے اجلاس سے ۱۲ مارچ ۱۹۷۳ء کا خطاب

ہم نے معاشیات کی بنیاد قرآن و سنت پر رکھنی ہے نہ کہ الجزائر اور دیگر ممالک کے قواعد پر

صدر محترم! قائد ایوان شیخ رشید نے مسودہ آئین کی دفعہ ۲ کے بعد ایک نئی دفعہ بڑھانے کی ترمیم پیش کی ہے کہ پاکستان کی معیشت کی بنیاد سوشلزم پر ہوگی، میں اس کی شدید مخالفت کرتا ہوں۔

صدر محترم! یہ ایک حقیقت ہے کہ ہم ملک کو اسلامی آئین دینا چاہتے ہیں۔ الحمدللہ یہاں اسمبلی کے تمام ممبران یعنی قوم کے نمائندے مسلمان ہیں۔ اس لیے ہمیں ایسی چیزوں سے بچنا چاہیئے جس کو مملکت کے لوگ برا سمجھیں اور دنیا میں بھی رسوائی ہو۔ ہم نے پہلے روز نظریۂ پاکستان اور اسلام کا، اللہ کا نام لے کر حلف اُٹھایا اور آئین میں یہ ذکر ہے کہ مملکت کا مذہب اسلام ہوگا۔ اس لیے اسلام کے خلاف کوئی حکم نہیں ہونا چاہیئے۔

اتنا عرض کروں گا کہ اسلام کا معاشی نظام نہ سرمایہ داری ہے اور نہ سوشلزم ہے۔ سرمایہ داری کا مطلب خود مختار ملکیت ہے جس میں خدا کے کسی قانون کے ساتھ متصادم ہے اور سوشلزم سب دولت سمیٹ کر ایک فردِ واحد یعنی حکومت کے ہاتھ میں دینے کا نام ہے۔ ایک پارٹی سیاہ و سفید کی مالک ہوتی ہے۔

اسلام دونوں کا مخالف ہے یعنی نہ سرمایہ داری اور نہ سوشلزم ہو۔ اسلامی نظام کی بدولت خلفائے راشدینؓ اور بنی امیہ اور بنی عباس کے زمانہ میں زکوٰۃ لینے والا کوئی نہ تھا اسی طرح خلفائے راشدینؓ بنو امیہ اور بنی عباس اور ہندوستان میں مسلمانوں کے آٹھ سو سالہ حکومت کے دوران سوشلزم رائج نہ تھا بلکہ اسلامی نظام اور اسلام کا معاشی نظام ہی تھا اور ہر طرف خوشحالی کا دور دورہ تھا۔ قوم نے ہمارے ساتھ امیدیں وابستہ کی ہیں۔ باقی رہا سوشلزم کے ساتھ اسلامی کی اصطلاح تو یہ ایسا ہے جیسے پاک کنوئیں میں ایک قطرہ پیشاب ڈالا جائے تو تمام کنواں پلید ہو جاتا ہے اور بالفرض تمام آئین اسلامی بھی ہو تو سوشلزم کے لفظ کے لگ جانے سے جائز نہیں ہو جاتا۔ پھر یہ بھی اصطلاح شروع ہو جائے گی کہ اسلامی محمود، اسلامی زنا کہ زنا حرام ہے مگر اسلامی زنا جائز، سود حرام ہے مگر اسلامی سود جائز۔

یہ ترمیم دفعہ ۲ کی ابطال کر رہی ہے۔ اگر ڈپٹی لیڈر شیخ محمد رشید لانا چاہتے ہیں تو لفظ اسلامی معاشیات لے آئیں۔

میں اس ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں۔ اگر یہ لایا گیا تو پورے ملک میں بدنامی ہوگی۔ خدا کے لیے اس ملک کو اسلامی آئین ہی کے ذریعے بچائیے۔ اسلام کے معاملہ میں کسی کی رعایت نہ کریں۔

بعد میں نسیم جہاں نے تقریر شروع کر کے سوشلزم کے حق میں الجزائر وغیرہ کے حوالے دینے شروع کر دیے۔ مولانا عبدالحق نے پوائنٹ آف آرڈر پر کہا کہ ہم نے معاشیات کی بنیاد قرآن و سنت پر رکھنی ہے نہ کہ الجزائر یا دوسرے ملک کی تقلید پر۔ ★★